روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 28 فروری 2012ء 5 ربیع الثانی 1433 ہجری 28 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 49

مبارك صفيں

حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جولوگ صفوں میں اکٹھے ہوکر نماز پڑھتے ہیں اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 91)

بیت الواحد فیلتھم برطانیہ کا افتتاح، بیوت الذکر کی تعمیر کی اہمیت و مقصد اور انہیں آباد کرنے کی تعلیم

ہمارا یہ کام ہے کہ خدا سے زندہ تعلق قائم کریں اور سچائی کے نور کو دنیا میں پھیلائیں

ہماری حقیقی خوشی بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے حقیقی عبد بننے میں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 2012ء بمقام بیت الواحد Feltham یوکے کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 فروری 2012ء کو بیت الواحد Feltham ہنسلو، یوکے سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجن کی آیت 19 اور سورۃ الاعراف کی آیت 30 تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ آج اس علاقے میں ہمیں بیت الذکر کی تعمیر کر کے اس کے افتتاح کی توفیق مل رہی ہے۔ یہ Feltham اور ہنسلو کی مشترکہ بیت الذکر ہے۔ اللہ کرے کہ ہماری بیوت الذکر دین حق کے تعارف کا ذریعہ بنیں، اشاعت دین کے نئے میدان کھلیں تا کہ دنیا کو دین حق کی اصل تعلیم کا پتہ چلے۔ اللہ تعالیٰ ان بیوت الذکر کو ہمارے ایمانوں میں ترقی کا بھی ذریعہ بنائے۔ فرمایا کہ شروع میں تلاوت کی گئی آیات میں بیوت الذکر کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ بیوت الذکر خالصتاً اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے ہیں، جہاں انسان خالصتاً عبد بن کر آئے۔ بیوت الذکر میں شرک کی بہر حال اجازت نہیں۔ اب دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سچائی صرف اور صرف محمد رسول اللہ ﷺ اور بیوت الذکر کے ذریعے ہی پھیلے گی۔ ہمارا یہ کام ہے کہ اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں، خدا سے زندہ تعلق قائم کریں اور اس سچائی کے نور کو دنیا میں پھیلانے کا بھی باعث بنیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انصاف قائم کرنے، حقوق قائم کرنے، ہر قسم کے امتیازی سلوکوں سے بالاتر ہونے اور تقویٰ پر چلنے کا حکم ہے۔ پس دلوں کے پاک لوگ ہی عبادت کا بھی حق ادا کرنے والے ہوتے ہیں۔ فرمایا کہ جب دین کو خالص کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو پکارنے کا حکم ہے تو عبادتوں کے حصول کیلئے الٰہی احکامات کی پابندی کی بھی شرط لگا دی گئی ہے۔ انسان کو یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا میں کئے گئے اعمال اگلے جہان کی جزا سزا کا باعث بنتے ہیں۔ پس اخروی زندگی اور روح کی صحیح نشوونما کیلئے اپنے اس دنیا کے اعمال کے ذریعے فکر کرو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک رب اور حقیقی کارساز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک حقیقی مومن نیکی اور تقویٰ کے معاملات میں ہر ایک سے بھر پور تعاون کرنے کیلئے ہر وقت تیار ہے اور گناہوں اور زیادتی کے کاموں سے بیزار ہے۔ جماعت کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ اس میں آپس میں بھی نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے بڑھ کر اظہار پایا جائے۔ فرمایا کہ بیوت الذکر میں آنے کے حکم کی ایک اہمیت یہ بھی ہے کہ ایک جماعت کا نظارہ پیش ہو، سب ایک وجود بن جائیں اور آپس کی محبتیں بڑھیں اور رنجشیں دور ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہوسکتی جب تک کمزوروں کو طاقتور سہارا نہیں دیتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اس لئے آئے تھے کہ تقویٰ کو دنیا میں دوبارہ قائم کریں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے عباد الرحمٰن کا خالص گروہ بنائیں۔ فرمایا کہ ہماری حقیقی خوشی بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ مخلصين له الدين پر عمل کرتے ہوئے حقیقی عبد بننے میں ہے۔ حضور انور نے احمدیت میں نئے داخل ہونے والوں کے ایمان کی حالت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے دین حق کی اصل تعلیم کا دنیا کو پتہ چل رہا ہے۔ حضور انور نے اس بیت الذکر کی تعمیر سے متعلق کچھ معلومات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کی تعمیر میں تمام مالی قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں برکت عطا فرمائے۔ آخر پر بطور یاددہانی فرمایا کہ بیت الذکر کی تعمیر کا اصل مقصد اس کو آباد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے ایک دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ انڈیا میں بعض جگہوں پر احمدیوں پر حالات تنگ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخالفین کے ہر شر سے احمدیوں کو محفوظ رکھے۔ آمین

سچی نماز

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''نماز جو کہ پانچ وقت ادا کی جاتی ہے اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ اگر وہ نفسانی جذبات اور خیالات سے اُسے محفوظ نہ رکھے گا تب تک وہ سچی نماز ہر گز نہ ہوگی۔ نماز کے معنے ٹکریں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہر گز نہیں۔ نماز وہ شئے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ روح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانۂ الوہیت پر گر پڑے۔ جہانتک طاقت ہے وہاں تک رقت کے پیدا کرنے کی کوشش کرے اور تضرع سے مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دور ہوں۔ اسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفسِ امارہ کی شوخی کم ہوگئی ہے۔ جیسے اژدہا میں ایک سمِّ قاتل ہے۔ اسی طرح نفس امّارہ میں بھی سمِّ قاتل ہوتا ہے اور جس نے اُسے پیدا کیا۔ اُسی کے پاس اُس کا علاج ہے۔''

(ملفوظات جلد4 صفحہ96)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

مشعلِ راہ

چندوں کی مختلف مدات کی حکمت

حضرت مصلح موعودؓ نے مجلس شوریٰ میں فرمایا

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں جماعت کے دوست چندہ جلسہ سالانہ ہمیشہ الگ دیا کرتے تھے اور چونکہ تمام انتظام حضرت مسیح موعودؑ کے ہاتھ میں تھا، اس لئے لوگ آپ کو روپیہ بھجوا دیتے یا یہاں آتے تو آپ کی خدمت میں پیش کر دیتے اور اس طرح ان کے دلوں میں سکینت پیدا ہو جاتی کہ انہوں نے نیکی کے اس شعبہ میں بھی حصّہ لے لیا ہے۔ پس اگر اس چندہ کو الگ نہ رکھا جائے تو نیکی کی وہ روح جماعت میں پیدا نہیں ہوگی جو اسے الگ رکھنے کی صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے پانچ روپے اگر نیکی کے ایک مقام پر خرچ کر دیئے جائیں تو اس سے نیکی کی وہ روح پیدا نہیں ہوتی جو پانچ روپے پانچ مختلف جگہوں میں خرچ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح انسان کے دل میں نیکی کی روح زیادہ سے زیادہ ترقی کر جاتی ہے اور وہ اس بات کے لئے تیار رہتا ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آواز آئے وہ فوراً اس پر لبیک کہتا ہوا قربانی پیش کر دے۔ مثلاً وہی دوست جو اب تحریک جدید میں حصّہ لے رہے ہیں اگر دوسری تحریکوں میں اس سے زیادہ چندہ بھی دیں مثلاً وصیّت کے حصّہ آمد یا حصّہ جائیداد کو بڑھا دیں مگر تحریک جدید میں حصّہ نہ لیں تو گو انہوں نے پہلی تحریکوں میں زیادہ حصّہ لیا ہوگا مگر ان کے اندر نیکی میں ترقی کرنے کی وہ روح پیدا نہیں ہوگی جو اس طرح پیدا ہوتی ہے کہ ایک نئی مد میں نئی تحریک کے ماتحت قربانی پیش کر رہے ہیں۔ پس مختلف تحریکات کا ہونا جماعت کی روحانی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اگر صرف چندہ عام جماعت سے وصول کیا جاتا تو اس کے دل میں وہ روحانیت پیدا نہیں ہوتی جو چندہ عام اور وصیّت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر صرف چندہ عام اور وصیّت کی مدات ہوتیں تو ان دونوں کے نتیجہ میں بھی وہ روحانیت پیدا نہ ہو سکتی جو چندہ عام، چندہ وصیّت اور چندہ جلسہ سالانہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ گویا ہر نئی تحریک مومنوں کے دلوں میں ایک نیا ایمان پیدا کر دیتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ ہم دیوانگی کے طور پر اپنے چندوں کو بڑھاتے چلے جائیں۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ وہ سکیمیں جو حضرت مسیح موعودؑ نے جماعت کی روحانی ترقی کے لئے جاری فرمائی تھیں ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن کو جاری رکھیں تا کہ نیکی کے موجبات اور اس کے محرکات ہر وقت ہمارے سامنے رہیں اور وہ نئی سے نئی شکل میں ہمارے سامنے آتے رہیں۔ کسی وقت وہ چندہ جلسہ سالانہ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں، کسی وقت چندہ عام کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں، کسی وقت وصیّت کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں اور کسی وقت عید فنڈ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں حالانکہ اگر ہم سب چندوں کو اکٹھا کر دیں تو جیسا کہ ابھی بعض دوستوں نے بیان کیا ہے صرف اتنا کرنا پڑے گا کہ چندہ عام کی شرح بجائے ایک آنہ فی روپیہ کے مثلاً چھ پیسے فی روپیہ مقرر کر دینی پڑے گی۔ مگر جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے خواہ ہم چھ پیسے شرح مقرر کر دیں، جماعت کے اندر اس طرح نیکی کی وہ تحریک پیدا نہیں ہوگی جو اِن مدّات کو الگ الگ رکھنے کی صورت میں پیدا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو بھی دیکھ لو کس طرح وہ بار بار مختلف شکلوں میں نیکی کی تحریک کرتا ہے۔ مثلاً صبح کی نماز ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ تم صبح چار رکعت نماز پڑھ لیا کرو بلکہ حکم دیا تو یہ کہ دو سنتیں پڑھو اور دو فرض ادا کرو۔ اس طرح بھی رکعتیں تو چار ہی رہتی ہیں مگر چونکہ دو دو رکعتیں الگ الگ پڑھی جاتی ہیں اس لئے ایک نماز کے ختم ہونے پر انسان کہتا ہے آؤ اب مَیں دوسری نماز بھی پڑھ لوں اور اس طرح اس کے دل میں نیکی کی اور خواہش پیدا ہوتی ہے یا مثلاً ظہر کے پہلے اور پیچھے چار چار سنتیں اور درمیان میں چار فرض ہیں۔ اگر رسول کریم ﷺ کے ذریعہ ہمیں یہ کہہ دیا جاتا کہ ظہر کے وقت 12 رکعت نماز اکٹھی پڑھ لیا کرو تو بظاہر اس میں کوئی حرج نہ تھا۔ اب بھی ہم 12 رکعت پڑھتے ہیں اور اُس صورت میں بھی ہمیں 12 رکعت نماز ہی پڑھنی پڑتی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اس طرح ہمیں حکم نہیں دیا بلکہ چار چار الگ الگ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ رکعتوں کے مختلف حصّے کر کے انسانی دماغ میں ایک ترتیب پیدا کی جاتی ہے اور اس کے دل پر طبعی طور پر یہ اثر ہوتا ہے کہ اب میں ایک اور نیکی کا کام کرنے لگا ہوں حالانکہ بات وہی ہوتی ہے، وقت اُتنا ہی خرچ ہوتا ہے مگر ہمیں فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے اندر یہ تحریک پیدا ہوتی ہے کہ ایک نیکی کا کام تو ختم ہؤا آؤ اب دوسرا نیکی کا کام کریں۔ دوسرا ختم ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں آؤ اب ہم تیسرا نیکی کا کام شروع کر دیں۔

پس حضرت مسیح موعودؑ نے جو جو تحریکات مختلف اوقات میں فرمائی ہیں اگر ہم ان تمام شِقوں کو قائم رکھ سکیں اور یقیناً ہمیں قائم رکھنی چاہئیں تو اس کا ایک مزید فائدہ یہ ہوگا کہ یہ مختلف تحریکات ہمارے قلب پر بار بار نیکی کا احساس پیدا کرتی رہیں گی۔ پس جہاں تک میری ذاتی رائے کا سوال ہے اور جہاں تک نیکی اور تقویٰ پیدا کرنے کا سوال ہے، ان لوگوں کے لئے جو نیکی اور تقویٰ کے حصول کے خواہش مند ہوں یہ مختلف مدّات قائم رکھنی ضروری ہیں لیکن پھر بھی اگر محکمہ کو اس بارہ میں مشکلات ہوں یا سلسلہ کی ترقی کی کوئی بہتر صورت پیدا کی جا سکتی ہو تو اُس پر غور کیا جا سکتا ہے۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص688)

زندہ لوگ

کن کی تصویر نگاہوں میں اُبھر آئی ہے
ایک جنت مرے آنگن میں اُتر آئی ہے
کام آیا ہے لہو کن کا، نشیمن کن کا
زندگی اک نئے سانچے میں نکھر آئی ہے
مرحبا میرے شہیدو، مرے زندہ لوگو

گھر کے اندر سے ہی اک ظلم کی آندھی اُٹھی
میرے پیاروں کی تباہی کا نظارہ بن کر
اور اس لحہ ہوئی روشنی، ظلمت بھاگی
اُبھرے تم چرخ پہ رحمت کا ستارہ بن کر
مرحبا میرے شہیدو، مرے زندہ لوگو

مانگ اس باغ کی تاروں سے بھری ہے تم نے
مطربِ جاں کو نیا ساز دیا ہے تم نے
زندگی موت کے دروازے پہ آ کر دیکھو
اک نئے دور کا آغاز کیا ہے تم نے
مرحبا میرے شہیدو، مرے زندہ لوگو

تیرہ و تار جہاں زیست نظر آتی ہے
چاند تارے بھی جہاں گردِ سفر ہوتے ہیں
کہکشاں نے وہاں سجدوں کی تمنا کی ہے
جس جگہ ایسے شہیدوں کے قدم ہوتے ہیں
مرحبا میرے شہیدو، مرے زندہ لوگو

داؤد عزم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے

اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو نبھانے اور اُس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے عبادتوں کی طرف توجہ بھی بہت ضروری ہے

دنیائے احمدیت کو بھی اس طرف متوجہ ہونا چاہئے کہ ہم نے سب سے زیادہ عزیز اور پیارا اپنی عبادتوں کو رکھنا ہے

آج احمدی ہی ہیں جن کا یہ فرض بنتا ہے کہ انسانیت کی ہمدردی کے ناطے عملی کوشش کریں اور دعاؤں پر زور دیں

حضرت مسیح موعود کے الہام ''بعد گیارہ'' کے حوالہ سے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی درویش قادیان اور مکرم احمد یوسف الخابوری آف شام کی وفات اور مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11 نومبر 2011ء بمطابق 11 نبوت 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

(حضور نے جماعت کی مخالفت اور احمدیت کے غلبہ کے وعدوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:)

یہ غلبے کا فیصلہ خدا کا ہے۔ اور غلبے کا جو ذریعہ خدا تعالیٰ نے بتایا ہے یا جو غلبے کی دلیل دی ہے وہ خدا تعالیٰ کا طاقتور اور غالب ہونا ہے۔ پس اس بات میں مومنوں اور منکرین اور کافروں دونوں فریق کے لئے سبق ہے اور اعلان ہے کہ اس پر غور کرو۔ مومنوں کو بتا دیا کہ جب اللہ تعالیٰ جو تمام طاقتوں کا مالک ہے اور غالب ہے اُس نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اُس نے اور اُس کے رسول نے غالب آنا ہے تو پھر تم اپنی کمزوری اور عددی کمی کو نہ دیکھو۔ یہ نہ سمجھو کہ ہماری کوئی حیثیت نہیں۔ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو۔ اللہ تعالیٰ سے لو لگاؤ۔ اس لَو لگانے کے لئے، اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے جو کر سکتے ہو وہ کرو اور اُس کی انتہا تک پہنچو۔ تمہیں تو انگلی لگا کر غلبہ میں شامل کیا جا رہا ہے۔ پس تم نیکیوں کو بجالاؤ۔ عبادات میں طاق ہو جو تمہارا مقصدِ پیدائش ہے۔ اُس میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ اور غلبے کا حصہ بن جاؤ۔ اور مخالفین کو یہ چیلنج ہے کہ تم اپنی تمام تر طاقتوں کے ساتھ زور لگا لو لیکن یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ قوی اور عزیز ہے۔ اُس کا یہ فیصلہ ہے کہ اُس نے اپنے پیارے کو فتح دینی ہے، غلبہ دینا ہے، انشاء اللہ۔ تو پھر تمہارے مکر، تمہارے تمام حیلے، تمہاری معصوم بچوں کو تنگ کرنے کی کوششیں، تمہاری احمدی ملازموں کو تنگ کرنے کی کوششیں، تمہاری احمدی کاروباری لوگوں کو تنگ کرنے کی کوششیں، تمہاری راہ چلتوں پر مقدمے قائم کرنے کی کوششیں اللہ اور اُس کے رسول کے غلبے کو روک نہیں سکتیں۔ اگر یہ بندوں کا کام ہوتا تو بیشک تمہاری طاقت کام آ سکتی تھی لیکن یہ خدا کا کام ہے اور انجام کار اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہی غالب آتی ہے۔

پس جب اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ کہا ہے تو یہ اعلان فرمایا ہے کہ یہ کام مَیں نے کرنا ہے اور یہاں تعداد کی قلت اور کثرت یا مال و دولت کی قلت یا کثرت یا ساز و سامان کی قلت یا کثرت کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ کیا جنگ بدر میں یا جنگ احد میں یا کسی بھی جنگ میں مال و دولت کی کثرت نے وہ نتائج مترتب کئے تھے جو ظاہر ہوئے۔ یقیناً نہیں۔ ہاں ایک بات یقیناً ہے کہ باوجود خدا تعالیٰ کے وعدوں کے، باوجود خدا تعالیٰ کی یقین دہانیوں کے، باوجود خدا تعالیٰ کے روشن نشانوں کے اللہ تعالیٰ کے رسول معمولی ظاہری کوشش اپنے وسائل کے مطابق ضرور کرتے ہیں۔ لیکن اصلی توجہ اُن کی دعاؤں کی طرف ہوتی ہے اور اس میں سب سے بڑھ کر کامل نمونہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا۔ بدر کی جنگ ہمیں اس کا عظیم نظارہ پیش کرتی ہے۔ باوجود تمام تر تسلیوں اور وعدوں کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بے چینی اور بے چین کیفیت میں دعائیں اور جو حالت تھی اور جو رِقّت تھی اور ایک ایسی حالت تھی کہ یوں لگتا تھا جس طرح بار بار کوئی جان کنی کی حالت ہو۔ بار بار آپ کی چادر اس رِقت کی وجہ سے کندھے سے اُتر جاتی تھی جو دعاؤں میں پیدا ہو رہی تھی۔

(شرح العلامة الزرقانی جلد نمبر2 باب غزوة بدر الکبری صفحہ نمبر 281 تا 284 دار الکتب العلمیة بیروت 1996)

پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں اور میرے رسول غالب آتے ہیں تو اللہ کے رسول بھی خدا تعالیٰ میں ڈوب کر الٰہی فیصلوں کا حصہ بننے کی کوشش کرتے ہیں اور حصہ بن جاتے ہیں۔ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی اور تربیت نے وہ صحابہ پیدا کئے جن کے دن جنگوں میں مصروف ہوتے تھے تو راتیں عبادتوں میں۔ دنیاوی لحاظ سے دیکھیں تو کوئی بھی جنگ جو مسلمانوں نے لڑی کسی نسبت کے بغیر تھی۔ مسلمانوں میں اور مخالفین میں، دشمنوں میں کوئی نسبت ہی نہیں تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ سے تعلق اور عبادتوں نے اُنہیں اللہ اور رسول میں فنا ہو کر غلبے کا حصہ بنا دیا۔ یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ دن کے وقت بھی باوجود دشمنوں کے حملوں کے اور جنگوں کے اور سخت حالات کے فرض نمازوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کبھی غافل نہیں ہوئے۔ ایک موقع ایسا آیا کہ دشمن کے تابڑ توڑ حملوں کی وجہ سے مسلمانوں کو موقع نہیں ملا کہ نمازیں پڑھ سکیں اور نماز کا وقت نکل گیا اور نمازیں جمع کر کے پڑھنی پڑیں۔ اُس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا صدمہ

تھا کہ آپ نے دشمنوں کو یہ کہہ کر بددعا دی کہ برا ہو، ہلاک ہو دشمن جس کی وجہ سے ہمیں نمازیں اکٹھی پڑھنی پڑیں۔ پس کسی جانی مالی نقصان کی وجہ سے آپ کبھی پریشان نہیں ہوئے اور نہ دشمن کے حق میں بددعا دی۔ مگر یہ موقع آیا تو صرف اس وجہ سے کہ آج دشمن نے ہمیں وقت پر عبادت کرنے کا، اپنے خدا کے حضور جھکنے کا موقع نہیں دیا۔ باوجود اس کے کہ آپ کا دل ہر وقت خدا تعالیٰ کی یاد میں رہتا تھا۔ ذکرِ الٰہی سے زبان آپ کی ہر وقت تر رہتی تھی لیکن فرائض ضائع ہونے کا افسوس آپ کی برداشت سے باہر تھا۔

پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے غلبے کے وعدے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو نبھانے اور اُس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے عبادتوں کی طرف توجہ بھی ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ اس کے بغیر اللہ کے رسول کی جماعت میں شامل ہونے والے نہیں کہلا سکتے۔ اللہ کے رسول کی جماعت میں وہی شامل ہوں گے جو اپنی عبادتوں کی طرف بھی توجہ دینے والے ہوں گے۔ پس جب ہم مخالفینِ احمدیت کی سختیاں دیکھتے ہیں تو ہمیں یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا حصہ بننے کے لئے ہمیں اُس کی عبادت سے کبھی غافل نہیں ہونا۔ نبی اور رسول تو آتے ہی بندے کا خدا سے تعلق جوڑنے کے لئے ہیں۔ اگر ہم اس تعلق کو جوڑنے والے نہیں بنیں گے تو پھر نبی کی جماعت کس طرح کہلائیں گے؟ اُن فتوحات کا حصہ کس طرح بنیں گے جو نبی اور اُس کی جماعت کے لئے مقدر ہیں۔ یہی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا بھی مقصد تھا۔ پس ہمیں ہمیشہ اس کو سامنے رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود اپنی کتاب، کتاب البریہ کے مقدمے میں فرماتے ہیں کہ:

''درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے کہ مَیں اپنے منصوبوں سے اُن کو ہلاک کر دوں اور بداندیش ارادہ کرتا ہے کہ مَیں ان کو کچل ڈالوں۔ مگر خدا کہتا ہے کہ اے نادان! کیا تُو میرے ساتھ لڑے گا؟ اور میرے عزیز کو ذلیل کر سکے گا؟ درحقیقت زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا اور کوئی زمین کا ہاتھ اس قدر سے زیادہ لمبا نہیں ہو سکتا جس قدر کہ وہ آسمان پر لمبا کیا گیا ہے۔ پس ظلم کے منصوبے باندھنے والے سخت نادان ہیں جو اپنے مکروہ اور قابلِ شرم منصوبوں کے وقت اس برتر ہستی کو یاد نہیں رکھتے جس کے ارادہ کے بغیر ایک پتہ بھی گر نہیں سکتا۔ لہٰذا وہ اپنے ارادوں میں ہمیشہ ناکام اور شرمندہ رہتے ہیں اور اُن کی بدی سے راستبازوں کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا بلکہ خدا کے نشان ظاہر ہوتے ہیں اور خلق اللہ کی معرفت بڑھتی ہے۔ وہ قوی اور قادر خدا اگرچہ ان آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا مگر اپنے عجیب نشانوں سے اپنے تئیں ظاہر کر دیتا ہے''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن۔ جلد نمبر 13۔ صفحہ 20-19)

پس اگر ہم محبت اور وفا سے اس قوی اور زبردست خدا کے آگے جھکے رہے تو دشمن کا کوئی مکر، کوئی کوشش انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اسی لئے مَیں نے گزشتہ دنوں دعاؤں اور عبادتوں اور نفلی روزوں کی خاص تحریک کی تھی کہ اب جو دشمن اپنی تمام تر طاقتوں کے ساتھ احمدیت پر حملہ کر رہا ہے تو اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمارا سب سے بڑا اور مؤثر ہتھیار یہ دعائیں ہی ہیں۔ احمدیت کی مخالفت اب جو بین الاقوامی شکل اختیار کر چکی ہے یہ جہاں اس بات کا اظہار ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے غلبے کے اظہار کے لئے پہلے سے بڑھ کر اپنے جلوے دکھانا چاہتا ہے اور انشاء اللہ دکھائے گا، وہاں دنیائے احمدیت کو بھی اس طرف متوجہ ہونا چاہئے کہ ہم نے سب سے زیادہ عزیز اور پیارا اپنی عبادتوں کو رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور محبت کو پہلے سے بہت زیادہ بڑھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک بات اور کہنا چاہوں گا کہ حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے۔ ''بعد 11''۔

(اربعین نمبر 4 روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 457 حاشیہ)

احمدی اپنے طور پر اندازے لگاتے رہتے ہیں، مجھے بھی لکھتے رہتے ہیں۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود نے خود فرمایا ہے: ''مَیں نہیں جانتا کہ گیاراں دن یا گیاراں ہفتے یا گیاراں مہینے یا گیاراں سال''۔

(اربعین نمبر 4 روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 457 حاشیہ)

فرمایا کہ اس عرصے میں میری بریت کا نشان ظاہر ہوگا۔

آج کیونکہ گیارہ نومبر ہے اور نومبر بھی گیارہواں مہینہ ہے اور 2011ء ہے۔ اس لئے احمدی اپنے اپنے خیال کے مطابق سوچتے ہیں۔ بہرحال اگر اس گیارہ میں کچھ مقدر ہے جو آج کی تاریخ اور آج کے مہینے اور آج کے سال میں ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ ضرور ظاہر ہوگا۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ بہت سے الہامات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی مدد، تائید و نصرت، رحمانیت کے جلوے دکھانے کے لئے ''بَغْتَةً'' کے لفظ کا وعدہ ہے یعنی یہ سب کچھ اچانک ہوگا۔ بعید نہیں کہ ان تاریخوں سے، آج کی تاریخوں سے، آج کے دن سے، اس مہینے سے، اس سال سے، اس تقدیر کا عمل شروع ہو جائے۔ لیکن بعض دفعہ خود ہی بعض کمزور طبائع اندازے لگا کر نتائج مرتب کر کے اگر اُس طرح واقع نہ ہو جس طرح وہ اندازے لگا رہے ہوتے ہیں تو مایوسی کی طرف جانا شروع ہو جاتے ہیں یا اللہ تعالیٰ کی طرف جو توجہ ہے اُس میں کمی ہو جاتی ہے۔ مومن کا یہ شیوہ نہیں ہے کہ کبھی مایوس ہو۔ غلبہ یقینی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہو کر رہے گا بلکہ ہو رہا ہے۔ دشمن کی جو مخالفتیں ہیں اور مخالفینِ احمدیت کی جو حالتیں ہیں جس طرح وہ حواس باختہ ہوئے ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے غلبے کی ہی تو دلیل ہے۔

اس ضمن میں ایک بات یہ بھی بتا دوں کہ حضرت مصلح موعود نے بھی قادیان سے ہجرت کے وقت کا ایک واقعہ لکھا ہے کہ کس طرح ہجرت ہوئی۔ وہ فیصلہ کرنا بڑا مشکل تھا۔ ہجرت پر غور ہو رہا تھا۔ آپ بیان فرماتے ہیں کہ مَیں حضرت مسیح موعود کے الہامات کا مطالعہ کر رہا تھا تو اُس وقت یہ الہام بھی میرے سامنے آیا۔ ''بعد گیارہ'' اور مَیں نے سمجھا کہ یہ تو یقینی بات ہے کہ ہجرت ہونی ہے۔ پھر کچھ ٹرانسپورٹ وغیرہ کے مسائل سامنے آئے تو اُس پر بھی تاریخوں کی وجہ سے اسی گیارہ تاریخ پر غور ہو رہا تھا۔ پھر آخر میں بڑی تگ و دَو کے بعد جو انتظام ہوا اُس میں دوبارہ روک پڑنی شروع ہو گئی اور جس دن جانا تھا اُس دن بھی روک پڑنے کے عموماً آثار ظاہر ہو رہے تھے۔ دس بج گئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے کہا کہ وہ جو انتظام تھا اب تو لگتا ہے کہ مشکل ہے۔ لیکن حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ بعد گیارہ کا الہام تھا اور مَیں سمجھتا تھا کہ شاید گیارہ بجے کے بعد ہو۔ چنانچہ اچانک اللہ تعالیٰ نے سامان پیدا فرمائے اور وہ سب کچھ بھی اچانک ہو گیا اور گیارہ بجے کے بعد انتظامات مکمل ہو گئے۔

(ماخوذ از الفضل 31 جولائی 1949ء جلد نمبر 3 شمارہ 174 صفحہ 6-5)

اور یہ تاریخی ہجرت جو قادیان سے پاکستان کی طرف ہوئی وہ واقع ہوئی۔

لیکن اور رنگ میں بھی کئی جگہ یہ الہام پورا ہو چکا ہے۔ یہ ڈکٹیٹر ہی جو احمدیت کو ختم کرنا چاہتا تھا، احمدیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتا تھا، اس کی حکومت خود جڑ سے اکھڑ گئی اور عین گیارہ سال کے بعد اکھڑ گئی۔

بعض اور بھی مواقع ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا جس پر یہ الہام چسپاں ہو سکتا ہے، لیکن پیشگوئیاں، الہامات بار بار پورے ہوتے ہیں۔ اس لئے مزید اور واضح اور روشن نشانوں کی ہمیں امید رکھنی چاہئے۔

لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ اس الہام کے ساتھ فارسی کا یہ الہام بھی لکھا ہے کہ ۔

بر مقام فلک شدہ یا ربّ   گر امیدے دہم مدار عجب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''(خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری دُہائی اب آسمان پر پہنچ گئی ہے

اب مَیں اگر تجھے کوئی امید اور بشارت دوں تو تعجب مت کر۔ میری سنت اور موہبت کے خلاف نہیں) بعد 11 انشاء اللہ۔ (فرمایا اس کی تفہیم نہیں ہوئی)۔

(تذکرہ صفحہ نمبر327 ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہاں پھر دعا کا مضمون بیان ہوا ہے کہ دہائی آسمان پر پہنچنا۔ ہمیں بڑی شدت سے دعاؤں کی طرف توجہ کرنی چاہئے جیسا کہ پہلے میں نے کہا۔ مَیں نے اس لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی کہ اس شدت سے دعائیں کریں کہ دہائی کی طرح آسمان پر پہنچنے والی دعائیں ہوں اور عرش کے پائے ہلیں اور پھر ہم انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات کے جلد نظارے دیکھیں اور دشمن کو نگوسار دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے۔

نمازوں کے بعد آج بھی مَیں دو نمازِ جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔ ایک تو ہمارے درویش قادیان کے، مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی ابن مکرم وریام دین صاحب ننگلی کا ہے۔ یہ 29/ اکتوبر کو گر گئے تھے اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ دل کی تکلیف بھی تھی۔ علاج وغیرہ ہوتا رہا لیکن بہرحال 5 نومبر کو ان کی وفات ہوگئی۔ حضرت مصلح موعود نے جب درویشی کی تحریک کی تو آپ ابھی چھوٹے تھے لیکن آپ نے اس تحریک پر بڑے اخلاص کے ساتھ لبیک کہا اور آخر دم تک پوری وفا کے ساتھ اس عہد کو نبھایا۔ آپ مرکزی دفاتر میں خدمت بجالاتے رہے۔ علاوہ ازیں قادیان میں جماعت کی بہت سی ایسی زمینیں جو غیر ہموار تھیں، اُنہیں ہموار کرنے کی بھی توفیق پائی۔ آپ ایک ہمدرد، ذہین اور مخلص کارکن تھے۔ آپ کو خدمتِ خلق کا بہت شوق تھا۔ دودھ، سبزیاں، پھل اور اناج وغیرہ چونکہ گھر کا ہوتا تھا اس لئے آپ مختلف گھروں میں بلا معاوضہ کچھ نہ کچھ روزانہ بھجوایا کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان پر آنے والوں مہمانوں کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ اُن کے آرام اور کھانے پینے کے لئے اپنی طاقت سے بڑھ کر خرچ کیا کرتے تھے۔ انتہائی ملنسار، غریب پرور، صابر و شاکر، صوم و صلوٰۃ کے پابند مخلص انسان تھے۔ اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت فرمائی۔ موصی تھے۔ ان کے پسماندگان میں چار بیٹے ہیں جو ان کی یادگار ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد عارف صاحب جو افسر جلسہ سالانہ اور ناظر مال خرچ تھے گزشتہ سال وفات پا گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

دوسرا جنازہ مکرم احمد یوسف الخابوری صاحب شہید کا ہے۔ یہ شام کے عرب دوست ہیں۔ انہیں گزشتہ ماہ شہید کر دیا گیا۔ آجکل جو وہاں فساد ہو رہے ہیں اُس میں یہ شہید ہوئے۔ ان کا واقعہ اس طرح پیش آیا کہ 31/ اکتوبر کو عصر کے وقت کام سے گھر آ رہے تھے۔ جس علاقے سے انہوں نے گزرنا تھا وہ نہایت فساد زدہ علاقہ ہے جہاں وقتاً فوقتاً گولی چلتی رہتی ہے۔ شہید مرحوم ذرا اونچا سنتے تھے۔ بعض لوگوں نے ان کو اس طرف سے گزرنے سے منع کیا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اونچا سننے کی وجہ سے ان کی بات نہیں سمجھ پائے اور وہاں سے گزر گئے۔ جب جا رہے تھے تو ان کے سر میں گولی لگی اور موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ 1976ء میں پیدا ہوئے تھے اور پرائمری تک معمولی تعلیم تھی۔ محنت مزدوری کرتے تھے۔ ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔ دس سال سے زیادہ عرصہ قبل انہیں احمدیت کی (دعوت) پہنچ چکی تھی تاہم بیعت کی توفیق انہیں گزشتہ سال نومبر میں، تقریباً ایک سال پہلے ملی۔ شہید مرحوم کے ایک بھانجے مکرم یونس صاحب بیان کرتے ہیں کہ مرحوم مجھ سے جماعت کے بارے میں بڑی مؤثر گفتگو کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ان کی باتیں سن کر میں نے ان سے پہلے بیعت کر لی لیکن انہیں ایک ماہ بعد بیعت کی توفیق ملی۔ اسی طرح مرحوم کی بہن اور بھانجیوں نے بھی ان کی (دعوت) سے بیعت کر لی۔ شہید مرحوم بیعت سے قبل علوی فرقے سے تعلق رکھتے تھے اور باوجودیکہ ان پر بڑا پریشر تھا انہوں نے بڑے اخلاص اور صدق سے بیعت کی۔ جماعت کے ہر پروگرام میں شامل ہوتے تھے۔ مرحوم بڑے اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ طبیعت میں سادگی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ نمایاں تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے، مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان دونوں کے جنازے جمعہ کے بعد انشاء اللہ ہوں گے۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت اقدس مسیح موعود

حضرت رسائیدار خداداد خان صاحب

حضرت خداداد خان صاحب ولد محترم پہلوان خان صاحب بلوچ قوم سے تعلق رکھتے تھے اور بھیرہ کے ایک نزدیکی گاؤں گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ آپ فوج میں ملازم تھے۔ آپ نے 1901ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی، آپ کی بیعت کا اندراج اخبار الحکم میں محفوظ ہے:۔

خدا داد صاحب۔ گھوگھیاٹ۔ شاہ پور ڈاک خانہ لون میانی

(الحکم 31 جولائی 1901ء صفحہ 16 کالم 2)

جب وصیت کے آسمانی نظام کی بنیاد پڑی تو آپ اور آپ کی اہلیہ حضرت کرم بی بی صاحبہ نے اطاعت و سبقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے **السابقون الاوّلون** میں جگہ پائی۔ آپ کا وصیت نمبر 3 تھا۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے مخلص اور جاں نثار سپاہی تھے۔ حضرت اقدس کی وفات پر آپ نے قدرت ثانیہ کے ظہور پر کامل یقین رکھتے ہوئے خلیفہ کے انتخاب کی خبر سے پیشتر ہی حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی کے ہاتھ پر بیعت کا خط لکھ دیا تھا، ایڈیٹر اخبار بدر نے ایسے احباب جنہوں نے قادیان سے کسی اطلاع سے پہلے ہی اپنی بیعت کا خط لکھا تھا، کے خطوط بطور نمونہ اخبار بدر میں شامل فرمائے ہیں جس میں چوتھے نمبر پر آپ کا ذکر اس طرح موجود ہے:۔

”خداداد صاحب رسائیدار گھوگھیاٹ سے لکھا: میری بیعت بعد امام الزمان حضور اپنے دست مبارک پر منظور فرماویں اور غالباً باقی جماعت کا بھی یہی خیال ہوگا“۔

(بدر 9 جون 1908ء صفحہ 9 کالم 1)

آپ اپنے ایک مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مقام اور اس پر ایمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں:۔

نعمت کا شکریہ

وہ نعمت جو خدا نے اپنے فضل سے ہم کو عطا کی اور جس سے ہزاروں مذہبی مباحثے عملی طور پر طے ہوگئے، وہ فضل حضرت خلیفۃ المسیح کی خلافت ہے۔ میں فائدہ عام کے لیے چند وہ دلائل عرض کرتا ہوں جس طرح مجھ کو خدا نے آپ کا عاشق زار بنایا، اگرچہ میں ایک فوجی جوان ہوں مگر جذبۂ دل کا اظہار کرتا ہوں۔

(1) حضرت اقدس کے مبارک زمانہ میں حضور کی خدمات دین اور اخلاق اعلیٰ ہر ایک صاف دل کو اشارتاً بتلا رہے تھے کہ...... (خلیفہ اول) یہی ہے، دیکھ لو۔ جو آپ کی مجلس میں اکثر بیٹھتے ہیں وہ خوب واقف ہیں۔

(2) حضرت اقدس کا صدر انجمن احمدیہ کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح کو میر مجلس بنانا بھی ایک اشارہ تھا۔

(3) حضرت اقدس کا شعر

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نور یقیں بودے

(4) بلا اختلاف آپ کا بعد وفات حضرت مسیح موعود خلیفہ تسلیم کیا جانا، یہ بالکل خدا کا کام تھا جس نے سب دلوں کو جمع کر دیا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ جب میں نے حضرت اقدس کے وصال کا حال سنا تو پہلی تحریک جو میرے دل میں ہوئی وہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خلافت پر ایمان لانا تھا، مجھے کچھ علم نہ تھا کہ سب جماعت کا یہ خیال ہوگا چنانچہ مَیں نے بلا مشورہ کسی دوسرے کے فوراً بذریعہ کارڈ اپنی بیعت کا اظہار کر دیا تھا۔

(5)....مسئلہ خلافت ایسا صاف ہو گیا کہ اب میں تو ہر موقعہ پر ان کو خلیفہ اول کی مثال دے کر سمجھایا کرتا ہوں اور حضرت کے اہل بیت کا مطیع و فرمانبردار ہونا دکھلا کر قائل کیا کرتا ہوں جیسا کہ میرٹھ رسالہ 81 ٹوانہ لانسرز میں پارسال مَیں نے یہ دلائل صاف طور پر ایک برادری کی جماعت میں بیان کئے تھے اور اُن کو باوجود مخالفت مماثلت تسلیم کرنی پڑی تھی۔

(6) آیت .....اولین و آخرین خلافت کی مماثلت کی ایک اعلیٰ مثال اور قرآن شریف کا زندہ معجزہ خلافت خلیفہ اول سے قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے۔

(7) جن اشخاص نے آپ کے الفاظ محفوظ کئے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اُن کو پورا کیا ہے۔ مَیں چند باتیں بطور شکران نعمت عرض کرتا ہوں جو صرف میری نسبت ہیں:۔

(الف) جب کہ میرا خیال نکاح ثانی کا ایک لڑکی سے تھا جس نے بوجہ ایک عارضہ جسمانی کے اپنے آپ کو لائق نکاح نہ سمجھ کر گوشہ نشینی اختیار کی تھی اور نہ اُس کے والدین نکاح کر دینے کو راضی

تھے،مَیں نے حضرت خلیفۃ المسیح سے وہ بیماری ذکر کر کے عرض کیا کہ کیا یہ مانع حمل یا اولاد ہے؟ تو آپ نے سادگی سے فرمایا کہ نہیں، بڑی لڑھی (مضبوط) اولاد ہوتی ہے۔ چنانچہ بعد میں مَیں نے اس لڑکی سے حسب رضامندی اس کے وارثان کے نکاح کیا اور مضبوط اولاد کو آنکھ سے دیکھا، میری پانچ ماہ کی دختر سوا سال سے بھی بڑی معلوم ہوتی تھی اور اپنے ساتھ کے سب لڑکوں سے مضبوط تھی۔

(ب) آپ سے جب مَیں نے دوسرے نکاح کی اجازت چاہی تو آپ نے مجھے چند شرائط پر اجازت دی، جس میں پہلی بی بی کے ساتھ برتاؤ کی نسبت ہدایت تھی۔ خدا کے فضل سے مَیں اُس پر کاربند ہوں اور بڑی خوشی اور شکریہ سے خبر دیتا ہوں کہ میرے گھر میں عام زمانہ کے موافق کبھی کوئی ناراضگی نہیں ہوئی۔ یہ آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

(ج) جب آپ بیمار تھے تو آپ نے عام مجلس میں فرمایا تھا کہ ہم نے دو شخصوں کی اولاد کے واسطے دعا کی ہے جو خدا کے فضل سے امید ہے کہ قبول ہوگئی ہے، ان دو سے ایک یہ عاجز ہے جس کی طرف اشارہ بھی فرمایا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ دعا ان سننے والے لوگوں کی موجودگی میں ہی پوری ہوچکی ہے یعنی مجھے اللہ تعالیٰ نے صاحب اولاد کیا۔

(د) جب میں بعض وجوہات کے سبب اور اپنے ایک اعلیٰ افسر کی سختی کے سبب سے کراچی سے تبدیلی کرانا چاہتا تھا، مَیں نے چند دفعہ دعا کے واسطے عرض کیا تو حضور سے یہی جواب ملا کہ کیا دوسری جگہ اور خدا ہے یا جو خدا دوسری جگہ آرام دے سکتا ہے وہاں کچھ نہیں کرسکتا؟ حالانکہ میں نے ہر طرح سے کوشش کی مگر میری تبدیلی ہرگز نہ ہوئی اور آخر میرے مولا کے ارشاد کے بموجب اللہ تعالیٰ نے کراچی ہی ایک اعلیٰ افسر بھیج دیا جو انصاف اور سچائی کا اعلیٰ نمونہ ہے اور اس طرح سے میری تکلیف راحت سے بدل کر حضرت صاحب کے لفظ پورے ہوئے۔

(8) میں عام طور پر ظاہر کرتا ہوں کہ جو دلائل حضرت صدیق اکبر کی خلافت کے بارہ میں کسی شخص کے پاس ہوں، خدا کے فضل سے وہ سب خلیفہ اول میں موجود ہیں اگر کسی ناشکر گزار یا نابینا کو نظر نہ آویں تو تحریر کرے ان شاءاللہ تعالیٰ یہ عاجز جواب دینے کے واسطے دل میں ایک جوش پاتا ہے۔

(9) کبھی کوئی اپنی کوشش سے خلیفہ نہیں بن سکتا، یہ خدا کا کام ہے... موجود ہے۔ زیادہ کتابیں لکھنے والا یا بڑا لیکچرار خلیفہ نہیں ہوسکتا جیسا کہ پہلے زمانہ میں بڑے سے بڑا فاتح بھی خلیفہ نہ ہوا، خدا تعالیٰ دلوں کی صفائی اور حالت سے خوب واقف ہے وہ کسی کی خواہش کا پابند نہیں ہے، جس کو لائق سمجھتا ہے یہ عہدہ دے دیتا ہے۔

خاکسار

خدادادرسائیدار30 کورز چھاؤنی کراچی

(اخبار ''بدر'' قادیان 28نومبر 1912ء صفحہ 3)

فروری 1911ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے اپنے ایک خواب کی بنا پر ایک انجمن بنانے کا فیصلہ کیا (بدر 23 فروری 1911ء صفحہ 2 کالم 1) تاکہ اس کے ذریعے احمدیوں کے دلوں میں ایمان کو پختہ کیا جائے اور فریضہ (دعوت الی اللہ) کو باحسن وجوہ ادا کیا جائے، اس سلسلے میں کئی بزرگوں سے استخارہ کروایا گیا اور بشارات کے نتیجے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت سے ایک انجمن ''انصاراللہ'' کی بنیاد ڈالی گئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ازراہ شفقت فرمایا'' میں بھی آپ کے انصاراللہ میں شامل ہوں'' (بدر 9 مارچ 1911ء صفحہ 8 کالم 2,3) حضرت میاں خداداد خان صاحب نے بھی اول فرصت میں اس کارِ خیر میں شامل ہونے والوں میں نام لکھوایا، آپ کا نام اس انجمن کی ابتدائی فہرست میں آٹھویں نمبر پر موجود ہے۔

(الحکم 14 مارچ 1911ء صفحہ 6 کالم 3)

آپ اپنی ملازمت کے سلسلے میں کراچی بھی رہے۔ 10-1909ء میں آپ جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری تھے، صدر انجمن احمدیہ کی ابتدائی رپورٹوں میں آپ کا نام کراچی میں بطور سیکرٹری کے حوالے سے موجود ہے۔ (سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان 11-1910ء صفحہ 86,87)

1920ء تک آپ قادیان کے محلّہ دارالفضل میں رہائش پذیر ہوچکے تھے۔ (قادیان گائیڈ صفحہ 100 مرتبہ محمد یامین صاحب تاجر کتب۔ مطبوعہ 1920ء)

آپ کی شادیاں

حضرت رسائیدار خداداد خان صاحب نے دو شادیاں کیں، پہلی بیوی کا نام حضرت کرم بی بی صاحبہ اور دوسری بیوی کا نام محترمہ عمری بیگم صاحبہ تھا۔ جیسا کہ اوپر حضرت خداداد خان صاحب کے مضمون کا ذکر ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے پہلی بیوی سے حسن سلوک میں کمی نہ آنے کی شرط پر دوسری شادی کی اجازت عنایت فرمائی تھی، اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے اس شرط کو بڑی عمدگی سے نبھایا۔

عام طور پر کہا جاتا ہے ''سوت کا لانا، جی کا جلانا''، لیکن آپ کے گھر میں معاملہ اس کے الٹ ہوا اور نہایت محبت اور اخوت کا برتاؤ تھا۔ محترمہ عمری بیگم صاحبہ نے 17 اکتوبر 1918ء کو بعمر تقریباً 38 سال وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

آپ کی اہلیہ حضرت کرم بی بی صاحبہ 1887ء میں پیدا ہوئیں اور 27 جنوری 1965ء کو حیدرآباد سندھ میں وفات پا کر بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ (رفقاء) میں دفن ہوئیں۔

حضرت رسائیدار خداداد خان صاحب نے یکم نومبر 1928ء کو وفات پائی، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

''رسائیدار خداداد خاں صاحب بلوچ جو کہ ایک مخلص احمدی تھے، یکم نومبر عارف والہ ضلع منٹگمری (حال ساہیوال۔ ناقل) میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی لاش... دارالامان لائی گئی، حضرت خلیفۃ المسیح نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔''

(الفضل 6 نومبر 1928ء صفحہ 1 کالم 1)

آپ کی اولاد:

(1) سردار عطاءاللہ خان صاحب

(2) سردار سیف اللہ خان صاحب

(3) محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب ابن حضرت مرزا عبدالکریم صاحب چٹھی مسیح

مکرم راجہ بصیر احمد ابصار صاحب

بچھو دانہ PARKINSONIA Aculeata کا تعارف اور فوائد

ایک دفعہ ایک عورت درد کی شدت سے چلا رہی تھی۔ درد اس کے پیر سے کولہے تک تمام ٹانگ میں پھیل چکا تھا۔ اس کیلئے قدم اٹھانا بھی محال ہو رہا تھا اور انتہائی تکلیف کے ساتھ لنگڑا کر چل رہی تھی۔ اسی حالت میں وہ کسی طرح ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کے گھر تک آ پہنچی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ کسی چیز نے پاؤں پر کاٹ لیا تھا۔ علامات سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ بچھو نے ڈنگ مارا ہے لیکن وقت بہت گزر جانے کی وجہ سے اب اصل کاٹے جانے والی جگہ کا تعین ممکن نہیں رہا تھا کیونکہ زہر پھیل جانے کی وجہ سے درد کی شدت پوری ٹانگ میں تھی اور پیر کا حال تو بیان کرنا ہی ممکن نہ تھا۔ اگرچہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کے علم اور تجربہ میں Parkinsonia کے بیجوں کی یہ خصوصیت موجود تھی کہ ان میں زہر کو کھینچ لینے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے لیکن اس کے لئے کاٹے جانے والی جگہ کا تعین بھی بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ اس بیج کو وہاں پر لگانا ضروری ہوتا ہے۔ مذکورہ معاملہ میں اب جگہ کی تعین ناممکن ہوچکی تھی۔ اسی دوران ڈاکٹر صاحب کو ایک خیال سوجھا اور انہوں نے چند بیج لے کر ہاون دستہ سے انہیں رگڑ کر ایک لیپ سا تیار کیا اور اندازے سے کچھ جگہ کا تعین کر کے وہاں وہ لیپ لگا دیا۔ چند ہی منٹوں میں تکلیف میں فرق پڑنا شروع ہوگیا اور دس منٹ بعد ہلکا سا درد صرف ایک نقطہ پر ہی رہ گیا۔

Parkinsonia ایک جنگلی قسم کا درخت نما پودا ہوتا ہے جو نسبتاً ریتلی زمین پر اگتا ہے۔ اس کی اونچائی 15 تا 40 فٹ ہوتی ہے۔ اس کے پتے لمبی شاخ پر چھوٹے چھوٹے اور دورویہ ہوتے ہیں جنہیں اصطلاح میں Compound Bipinnate کہتے ہیں۔ اس کا تنا عموماً سبز ہوتا ہے تاہم بہت پرانے درخت جن کی عمر 80-70 سال ہوچکی ہوتی ہے، کا تنا دیگر درختوں کے طرح کالے بھورے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کی ٹہنیاں سبز رنگ کی اور کانٹے دار ہوتی ہیں۔ اس درخت پر پھول پیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے مئی کے مہینے میں لگتے ہیں اور لمبی سبز رنگ کی پھلیاں نما بیج لگتا ہے جو جون جولائی میں جا کر پک کر سبز بھورے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کا تعلق Fabaceae فیملی سے ہے اور اس کی دنیا بھر میں 12 اقسام (Species) ہیں جو امریکہ اور افریقہ میں پائی جاتی ہیں۔ پاکستان میں بھی اس کی ایک ہی قسم Parkinsonia Aculeata لائی گئی ہے۔ یہاں کا مقامی پودا نہ ہونے کی وجہ سے مختلف جگہوں پر اس کے مختلف نام ہیں۔ لیکن خوش قسمتی سے ڈاکٹر صاحب کے استعمال میں یہ پودا گزشتہ چالیس پچاس سال سے موجود رہا ہے اور آپ نے خود ہی اس کی مفید خصوصیت کی بناء پر اس کا نام بچھو دانہ رکھا ہوا تھا اور اب بھی اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ آج سے بیس پچیس سال پہلے بھی یہ خال خال نظر آ جاتا تھا لیکن اب ربوہ کے ساتھ ساتھ دیگر جگہوں پر بھی بکثرت نظر آتا ہے۔

مختلف کتب اور ویب سائیٹس پر اس کی معلومات موجود ہیں، جن کے مطابق اس درخت کی لکڑی بطور ایندھن استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی شاخیں گھروں خصوصاً جھونپڑیوں کی چھتوں میں کام آتی ہیں اور بیج اور چھوٹی شاخیں جانوروں کی خوراک کے کام آتی ہیں۔

اس پودے کے سلسلہ میں ابھی تک طبی استعمال میں کوئی خاص پیش رفت نظر نہیں آئی۔ لیکن ڈاکٹر صاحب مرحوم کے ذاتی تجربے میں یہ بات شامل تھی کہ اگر اس کے بیج کو درمیان سے چوڑائی کے رخ پر کاٹ کر کٹی ہوئی سمت سے ایسی جگہ پر رکھا جائے جہاں کسی بچھو یا اس قسم کی زہریلی چیز نے کاٹا ہو تو یہ وہاں پر چپک جاتا ہے اور تمام زہر کو کھینچ لیتا ہے۔ اس معاملے میں مزید تجربات اور رائے کیلئے صلائے عام ہے۔

19 ویں سالانہ علمی ریلی 2012ء

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اپنی 19 ویں سالانہ علمی ریلی مورخہ 12,11 فروری 2012ء کو ربوہ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ علمی ریلی کی افتتاحی تقریب 11 فروری کو صبح 10 بجے ایوان محمود میں ہوئی مہمان خصوصی محترم فرید احمد نوید صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے سالانہ علمی ریلی کے باقاعدہ آغاز کا دعا کے ساتھ اعلان کیا۔ تمام مقابلہ جات ایوان محمود میں ہی منعقد کروائے گئے۔

حالات کے پیش نظر محدود پیمانے پر مقابلہ جات کروائے گئے۔ محدود اضلاع کو تجنید کے لحاظ سے تین گروپس میں تقسیم کر کے 8،4 اور 12 تک خدام بھجوانے کی اجازت دی گئی۔ کل 15 مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں تلاوت، نظم، تقریر اردو تقریر انگریزی، تقریر اردو فی البدیہہ، تقریر انگریزی فی البدیہہ، مطالعہ قرآن، مطالعہ کتب، خطبات امام پیغام رسانی، بیت بازی، دعوت الی الصلوٰۃ، مشاہدہ معائنہ اور مرکزی امتحان کے مقابلہ جات جبکہ ایک مقابلہ تقریر علاقہ جات کے مابین بھی ہوا۔ ان مقابلہ جات میں 40 اضلاع کے 218 خدام نے شرکت کی۔

سالانہ علمی ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 12 فروری کو دوپہر 1:00 بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد خدام الاحمدیہ اور نظم کے بعد مکرم سالک احمد صاحب ناظم اعلیٰ علمی ریلی نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے علمی مقابلہ جات میں نمایاں اعزاز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور بعد ازاں اپنے مختصر خطاب میں احمدی نوجوانوں کو کتب حضرت مسیح موعود، ملفوظات، کتب بزرگان سلسلہ اور روزنامہ الفضل کا باقاعدگی کے ساتھ مطالعہ کرنے اور اپنے اندر علمی ذوق و شوق پیدا کرنے کے بارے میں ہدایات سے نوازا۔

امسال علمی ریلی میں بہترین خادم مکرم سعید احمد صاحب آف راجن پور اور بہترین ضلع ربوہ رہا۔ تجنید کے اعتبار سے بہترین ضلع کیٹیگری A میں راجن پور، کیٹیگری B میں اسلام آباد اور کیٹیگری C میں لاہور رہا۔ تمام شرکاء علمی ریلی کی رہائش کا انتظام ایوان محمود اور دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے گیسٹ ہاؤس میں، کھانے کا انتظام ایوان محمود کے سبزہ زار میں جبکہ نمازوں کا انتظام مین ہال میں کیا گیا تھا۔

اختتامی اجتماعی دعا کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ جس کے بعد تمام شرکاء اور مہمانان کیلئے ایوان محمود کے مشرقی لان میں ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا۔

اللہ کرے کہ ہر احمدی نوجوان اپنے اندر علم کی پیاس لگائے اور علم و معرفت میں کمال حاصل کر کے دنیا کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ اور علم کی روشنی سے منور کرنے والا بنے۔ آمین

(رپورٹ: ایم۔ اے رشید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم انوار الحق خان صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ظفر اقبال خان صاحب سابق سیکرٹری مال دارالنصر غربی منعم ربوہ بیمار ہیں۔ اب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی مکمل صحت یابی اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم مرزا افضل بیگ صاحب سٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ فالج کی بھی تکلیف ہے۔ چل پھر نہیں سکتے بستر پر لیٹے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری یوسف صادق صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ریاض احمد باجوہ صاحب میرپور خاص لمبے عرصہ سے شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں اور کمزوری کافی زیادہ رہتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم نصر اللہ صاحب دارالیمن غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مدثر احمد صاحب معلم سلسلہ سکھیاں والا ضلع سیالکوٹ عارضہ قلب کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی اور مقبول خدمت کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم محمد یوسف صاحب سنت نگر سانده خورد لاہور 19 فروری 2012ء کو سڑک کراس کرتے ہوئے تیز رفتا موٹر سائیکل سوار کی زد میں آ کر حادثہ کا شکار ہو گئے جس سے کئی چوٹیں لگیں اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ مورخہ 20 فروری کو آپریشن ہوا۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

۞ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے

☆ ششماہی =/1050 روپے

☆ سہ ماہی =/525 روپے

☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

۞ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)
قند شفاء
نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 ٹیلیفیکس 0476212382

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(عائلی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

عجائبات عالم

ابوالہول کا مجسمہ

مصر کے آثار قدیمہ میں ابوالہول بہت مشہور اور قدیم ہے۔ ابوالہول عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ”خوف کا باپ“ ہیں۔ جیزہ (قاہرہ) کے عظیم الحبشہ بت کا عربی نام جس کا دھڑ شیر کا اور سر آدمی کا ہے۔ ابوالہول نام فاطمی دور میں رائج ہوا۔ اس سے قبل اس کا قبطی نام ”بلہیت“ مشہور تھا عہد قدیم میں لفظ ”ابوالہول“ کا اطلاق اس مجسمے کے سر پر ہوتا تھا کیونکہ اس زمانے میں اس کا پورا دھڑ ریت میں دبا ہوا تھا۔

قدیم مصری دیو مالا میں اس قسم کے مجسمے فراعنہ کی الوہیت کی علامت سمجھے جاتے تھے اور بعض مجسموں میں مینڈھے یا عقاب کا سر بھی بنایا جاتا تھا۔ جیزہ کا ابوالہول (سفنکس) ایک ہی چٹان سے تراش کر بنایا گیا تھا۔ ابوالہول کا تصور دراصل یونانیوں نے مصر کے علم الاصنام یا دیو مالا سے مستعار لیا۔ یونانیوں کے نزدیک ابوالہول ایک پردار مادہ ببر شیر تھا جس کا چہرہ نسوانی تھا۔ یونانیوں کا کہنا تھا کہ ابوالہول یونان کے شہر بیوٹیا کی ایک اونچی پہاڑی پر رہا کرتی تھی جو لوگ بھی اس کے سامنے سے گزرتے وہ انہیں ایک معمہ حل کرنے کو دیتی۔ جو اس کا صحیح حل نہ بنا سکتا اس کو ہڑپ کر جاتی۔

ابوالہول کی لمبائی 189 فٹ اور اونچائی 65 فٹ کے قریب ہے۔ یہ مجسمہ تقریباً تین ہزار سال قبل مسیح کے لگ بھگ ایک بڑی چٹان کو تراش کر بنایا گیا تھا۔ یہ مصر کے دارالحکومت قاہرہ سے 60 میل دور جیزہ (غزہ) کے ریگستان میں موجود چونے کے پتھر کی پہاڑی کو کاٹ کر بنایا گیا ہے۔ ابوالہول کے سر پر اب بھی فرعون کے روایتی رومال اور اس کے درمیان پیشانی پر ناگ کی شبیہ صاف دیکھی جاسکتی ہے۔ ابوالہول کے اگلے دونوں پنجوں کے درمیان سنگ خارا کا ایک کتبہ موجود ہے۔ جس کے مطابق فرعون (Tothmusis iv) جس نے 1420 قبل مسیح تک حکومت کی تھی اس کی جوانی کا ایک واقعہ درج ہے۔ سورج دیوتا کی حیثیت سے اس کی پوجا بھی کی جاتی ہے۔ امتدادِ زمانہ سے اس کی صورت کافی بگڑ گئی ہے اور ہیبت ناک منظر پیش کر رہا ہے اسی وجہ سے عربوں نے اس کا نام ابوالہول (خوف کا باپ) رکھ دیا ہے۔

اہرام مصر

دنیا کے سات مشہور اور قدیم ترین عجائبات میں ”اہرام مصر“ ایک اہم اور قدیم ترین عجوبہ ہے جو ہزاروں سال گزر جانے کے بعد بھی آج تک تقریباً صحیح سلامت موجود ہیں۔ ان اہرام مصر میں استعمال کئے گئے سامان، پیمائش کی درستی اور ان پر درج پیشگوئیوں نے ساری دنیا کے سائنسدانوں، اہل علم اور ماہرین کو حیران کر رکھا ہے۔ ان اہرام کو تعمیر ہوئے تقریباً 3 ہزار سال گزر چکے ہیں اور ان کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا۔

اہرام مصر کی عمارتیں مربع بنیادوں پر قائم ہیں۔ مگر ان کے پہلو تکونے ہیں یہ تکونیں اوپر جا کر ایک نقطے پر مل جاتی ہیں۔ ابھی تک حتمی طور پر یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اہرام مصر کے اصل معمار کون تھے؟ ان کے بنانے کا مقصد کیا تھا؟ اور یہ کس طرح بنائے گئے؟ یہ سب کے سب مینار قدیم مصری شہر ممفس کے قریب ہی صحرائی چٹانوں میں واقع ہیں۔

تاریخ دانوں کے مطابق ہرم پہلی بار چوتھے خانوادے کے دور یعنی 2900 قبل مسیح کے دور میں تعمیر ہوا۔ ہر بادشاہ نے اپنی ممی کو ابد تک محفوظ رکھنے کیلئے اپنا علیحدہ ہرم بنوایا۔ اس کی تعمیر میں بے حساب محنت اور وقت صرف ہوا۔ اصل مدفن ہرم سے بہت نیچے اس چٹان میں کھود کر بنایا جاتا تھا جس پر ہرم کی تعمیر کی جاتی تھی۔ جیزہ (مصر) میں خوفو یا چیوپس کا ہرم جو سب سے بڑا ہے اور دنیا کے سات عجائبات میں شامل ہے۔ 13 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے اس کی تعمیر میں پتھر کے 23 لاکھ بلاک استعمال کئے گئے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ اہرام مصر حیرتوں کا سمندر ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔فروری

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چتوکی 047-6214510- 049-4423173

قد میں اضافہ
ایک ایسی دوا جس کے استعمال سے خدا کے فضل سے رکا ہوا قد بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

FR-10

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیرنگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

شاندار افتتاح
مورخہ 27/2/12 بروز سوموار صبح 11 بجے
پہلے سے زیادہ ورائٹی کے ساتھ سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر۔ افتتاح کی خوشی میں 27 تا 29 فروری
10% خصوصی ڈسکاؤنٹ تمام ورائٹی پر
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0476212762-0301-7970654

Study In
Canada, Australia
New Zealand, UK & USA
Students may attend our
IELTS
classes with 30% discount
پاکستان کے ہر شہر سے سٹوڈنٹ رابطہ کرسکتے ہیں۔
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
(Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada and Australia)
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310/03028411770
www.educationconcern.com/info@educationconcern.com

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458